اسلام کا دشمن ہے۔اس لئے اہل تشیع ریلیاں نکال کر، سعودی گورنمنٹ کو بدنام کر کے، دراصل امریکی ایجنڈے کو آگے بڑھا رہے ہیں کہ مسلمانوں کی واحد مستحکم حکومت کو کمزور کیا جائے۔

ہم اپنے اسلاف کی قبروں کا تحفظ اور احترام کرتے ہیں۔اختلاف، ادب و احترام میں نہیں ہے۔ بلکہ اس میں ہے کہ جب ان پر غیر شرعی طور پر عمارات بنائی جاتی ہیں اور انہیں زیارت گاہ بنا کر، حاجت روائی اور مشکل کشائی کی ایجنسیوں کے طور پر مرجع خلائق بنا دیا جاتا ہے اور پھر ان کے مجاوروں کی تصاویر ایڈز کے طور پر درو دیوار پر آویزاں کی جاتی ہیں۔کیا کوئی شیعہ مفتی قبروں کی کمائی کھانے کی حلت پر فتویٰ دے سکتا ہے؟......ہمیں نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ شیعہ ان ریلیوں کے ذریعے انجانے میں امریکی ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں۔وہ تدبر کریں کہ ایران میں نام نہاد اصلاح پسندوں کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے؟ یہ وہی ہاتھ ہے جو یہاں ان کے اور وہاں اصلاح پسندوں کے پیچھے ہے۔

عرسوں کی بھرمار

عرسوں کی بھرمار سے اب تک حضور اکرم ﷺ محفوظ تھے۔پہلے میلاد مصطفیٰ کا نام تھا مگر عرس پرستوں کی جدت پسند طبع نے اب عرس محمد مصطفیٰ ؐ کی ترکیب وضع کرلی ہے۔ہم حیران ہوئے ہیں کہ بدعت کی فیکٹری کس زور شور سے مال تیار کر رہی ہے۔ایسے لگتا ہے کہ شاید کچھ لوگوں نے اپنی ساری فکری توانائیاں ایجاد بدعت کیلئے وقف کر رکھی ہیں۔یہ رواج اتنا بڑھ گیا ہے کہ لوہے اور لکڑی کی ساختوں اور کلوں کو بھی غیر اللہ کی ملنگنی اور منگتی بنا دیا گیا ہے۔کوئی ہے جو اس رجحان اور طوفان کے آگے بند باندھے؟

پی پی پی کی سیاسی عدم پختگی

گیلانی گورنمنٹ، پی پی پی کی سیاسی عدم پختگی کی دلیل ہے۔اگر اس کی قیادت میں سیاسی شعور ہوتا تو ہرگز اقتدار نہ سنبھالتی۔آخر کیا قیامت آجاتی! عوام نے منقسم اور منتشر مینڈیٹ دے کر دراصل فیصلہ دیا تھا کہ کوئی بھی جماعت حکومت بنانے کے لائق نہیں ہے۔اب کیفیت یہ ہے کہ حکومت کی جان اٹکی ہوئی۔وزیر اعظم نائن زیرو، رائے ونڈ، گجرات میں کاسۂ گدائی لئے پھر رہا ہے۔ایک مانتا ہے تو دوسرا بگڑ جاتا ہے اور مولانا فضل الرحمٰن کے پیچھے نماز تو نہ پڑھتا مگر......اقتدار کیلئے ان کے پیچھے پیچھے پھرتا ہے۔بجٹ کا مرحلہ قیامت کی گھڑی بن